ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دوجہان

درسِ قرآن وحدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:20

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:20

خلاصہ پارہ 20

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	خلاصہ پارہ 20 مع درسِ حدیث
مرتب	:	علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	27
اشاعت اوّل	:	مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

اس فائل میں بیسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح کے
بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 2 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

بیسویں پارے کے شروع میں اللہ تعالیٰ استفہامی انداز میں اپنی جلالت و قدرت کو بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا

'آسمان سے بارش برسا کر بارونق باغات کس نے اگائے'

زمین کو کس نے مقامِ قرار بنایا اور اس کے بیچ دریا جاری کئے اور لنگر کی صورت میں مضبوط پہاڑ گاڑ دیئے'

مبتلاءِ مصیبت کی فریاد کو کون سنتا ہے اور اس کے دکھوں کا مداوا کون کرتا ہے'

خشکی اور سمندر کی ظلمتوں میں راہ کون دکھاتا ہے'

بارش کی نوید بنا کر ٹھنڈی ہوائیں کون چلاتا ہے'

ابتداً مخلوق کو کون پیدا کرتا ہے اور دوبارہ کون زندہ کرے گا؟

زمین وآسمان کی مخلوق کو روزی کون دیتا ہے؟

یہ سارے سوالات اٹھانے کے بعد اللہ عزوجل انسان کی عقل سلیم سے سوال کرتا ہے کہ کیا اللہ معبودِ برحق کے سوا یہ سب کام کرنے والا کوئی اور ہے اور اس سوال کو قرآن بار بار دہراتا ہے تاکہ عقل کے اندھے انسانوں کا ضمیر جاگ اٹھے اور وہ حق تبارک وتعالیٰ کی جلالت قدرت کو تسلیم کرلیں۔

اس مقام پر بھی قرآن فرماتا ہے کہ اے انسان! زمین پر چل پھر کر دیکھ لو باغی قومیں کس انجام سے دوچار ہوئیں۔

یہ بھی فرمایا کہ آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ بھی مستور ہے' سب لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

سورۃ القصص

سورہ القصص کے شروع میں ایک بار پھر موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا ذکر ہے'

یہاں اس مرحلے کا بیان ہے کہ جب موسیٰ علیہ السلام اللہ کی تدبیر

سے فرعون کے دربار میں پہنچے۔ فرعون نے اپنی زوجہ (آسیہ) کے کہنے پر انہیں اپنا بیٹا بنالیا اور اپنی غیر محسوس تدبیر کے ذریعے انہیں والدہ سے ملا دیا۔ خدا کی شان موسیٰ فرعون کے محل میں اپنی والدہ کے دودھ پر پرورش پانے لگے'

پھر جب وہ جوانی کی عمر کو پہنچے تو ایک مظلوم کے بچاؤ کے لئے اُنہوں نے ظالم کو مکہ مارا اور وہ ہلاک ہوگیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس قتلِ سہو پر اللہ سے معافی مانگی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔

آیت 20 میں بتایا کہ شہر کے دور والے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور اُس نے کہا "فرعون کے لوگ آپ کے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں 'میں آپ کا خیر خواہ ہوں' آپ یہاں سے نکل جایئے"۔

موسیٰ علیہ السلام وہاں سے مَدین کی طرف روانہ ہوگئے اور اللہ کی حکمت سے مدین بستی کے پیغمبر حضرت شعیب تک رسائی ہوئی۔

شعیب علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا: میں اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کا آپ کے ساتھ اِس شرط پر نکاح کر دوں گا کہ آپ آٹھ سال تک اجرت پر میرا کام کریں اور اگر آپ دس سال پورے کر دیں تو یہ آپ

کی طرف سے احسان ہو گا۔ موسیٰ علیہ السلام نے یہ پیشکش قبول کرلی۔

آیت 29 میں فرمایا کہ جب مقررہ میعاد پوری ہوگئی تو موسیٰ علیہ السلام اپنی اہلیہ کو لے کر مصر کی طرف روانہ ہوئے۔اس سفر کے دوران آگ کی تلاش میں اُن کے طور پر جانے 'مبارک سرزمین پر اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہونے کا ذکر ہے۔

وہاں آپ کو نبوت عطا ہوئی' عصا اور یَدِ بیضاء کے معجزے عطا ہوئے اور ہارون علیہ السلام کو رسالت کے مشن میں ان کی درخواست پر ان کا مددگار بنایا گیا۔

آیت 38 سے اللہ تعالیٰ نے اُن سے اپنی نصرت کا وعدہ فرمایا۔

آیت 57 سے کفارِ مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: "اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو ہم اپنے ملک سے اچک لئے جائیں گے""یعنی وہ فوائد سے محروم ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا" کیا ہم نے ان کو اپنے حرم میں آباد نہیں کیا' جو امن والا ہے' اُس کی طرف ہمارے دیئے ہوئے ہر قسم کے پھل لائے جاتے ہیں'لیکن ان میں سے (اکثر لوگ) نہیں جانتے'یعنی اسلام کی برکت

سے دنیاوی نعمتیں چھن نہیں جائیں گی بلکہ ان میں اضافہ ہو گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہم نے بہت سی ان بستیوں کو ہلاک کر دیا' جن کے رہنے والے اپنی خوشحالی پر اتراتے تھے 'یعنی ماضی کی خوشحال سرکش قوموں کے کھنڈرات نشانِ عبرت ہیں۔اِن آیات میں یہ بھی بتایا گیا کہ بستیوں والوں کو اُس وقت تک ہلاک نہیں کیا جاتا جب تک کہ رسول بھیج کر اُن پر اتمامِ حّجّت نہیں کر دیا جاتا۔

آیت 76 سے قارون کا ذکر ہے یہ قومِ موسیٰ کا ایک سرکش شخص تھا اور اللہ نے اپنی حکمت سے اُسے اتنے خزانے عطا کئے تھے کہ ایک طاقتور جماعت تھی' جو اُس کی چابیوں کو اٹھانہ پاتی۔

اُس کی قوم نے اُس سے کہا "اتراؤ نہیں' بے شک اللہ تعالیٰ اِترانے والوں کو پسند نہیں فرماتا"۔

اس نعمتِ دولت کے بدلے میں آخرت کو تلاش کرو اور جس طرح اللہ نے تم پر احسان کیا ہے' تم بھی لوگوں کے ساتھ احسان کرو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو' یعنی مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔

اُس نے کہا: یہ مال مجھے میرے علم کی وجہ سے دیا گیا ہے' یعنی اُس نے

اللہ کا شکر ادا کرنے کے بجائے اپنے علم اور مہارت پر ناز کیا۔ اللہ نے فرمایا: اِس سے پہلی قوموں میں اس سے بھی زیادہ طاقتور اور بڑے مالداروں کو ہلاک کر دیا گیا۔

آیت 21 میں فرمایا: (اُس کی سرکشی کی سزا کے طور پر) ہم نے اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تھا، پھر اللہ کے مقابل اُس کا کوئی مددگار نہ تھا۔ قرآن نے بتایا کہ اُس کے کَرّوفر کو دیکھ کر جو لوگ اُس جیسا دولت مند ہونے کی تمنا کر رہے تھے، اُس کے انجام کو دیکھ کر انہوں نے کہا کہ: ہم بھول گئے تھے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ فرما دیتا ہے (یعنی کوئی یہ نہ سمجھے کہ دولت و طاقتِ دنیا ہر صورت میں اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبولیت کی دلیل ہے)۔ اُنہوں نے کہا: (اُس جیسی دولت کا نہ ہونا ہمارے حق میں اچھا ثابت ہوا) اگر اللہ ہم پر احسان نہ فرماتا تو ہم بھی دھنسا دیئے جاتے۔

آیت 83 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا "یہ آخرت کا گھر ہم اُن کے لئے مقدر کرتے ہیں، جو زمین میں نہ تو تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی فساد، اچھا انجام

صرف پرہیز گاروں کے لئے ہوتا ہے"۔ اگلی آیت کا مفہوم ہے کہ ہر ایک اپنے اچھے یا برے اعمال کی جزا یا سزا پائے گا۔

سورۃ العنکبوت

اس سورت کے شروع میں قرآن نے متوجہ کیا کہ قطعی نجات کے لئے صرف دعوائے ایمان کافی نہیں ہے بلکہ آزمائش بھی ہو سکتی ہے ' جیسا کہ پچھلی امتوں کے لوگوں کو کڑی آزمائش سے گزرنا پڑا اور ابتلا سے گزرنے کے بعد ہی سچے مومن اور جھوٹے کا فرق واضح ہوتا ہے۔

آیت 8 میں اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو' اور اگر وہ تمہیں شرک پر مائل کرنا چاہیں تو گناہ کے کاموں میں ماں باپ کی اطاعت واجب نہیں ہے۔

حدیث میں بھی ہے کہ کسی بھی ایسے مسئلے میں مخلوق (خواہ وہ کوئی بھی ہو) کی اطاعت لازم نہیں ہے 'جس میں اللہ کی نافرمانی لازم آتی ہو۔

آیت 14 سے ایک بار پھر حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو سالہ تبلیغی زندگی اور اُن کی قوم پر عذاب کا ذکر ہوا۔

آیت 16 سے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر ہے۔

ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو متوجہ کیا کہ اللہ کو چھوڑ کر بے بس بتوں کی عبادت نہ کرو، صرف اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت کو سن کر قوم نے کہا: اسے قتل کردو یا جلا ڈالو، تو اللہ نے اُنہیں آگ سے بچالیا۔

آیت 26 سے لوط، اسحاق اور یعقوب علیہما السلام کا ذکر ہے کہ ہم نے انہیں نبوت اور کتاب عطا کی۔

لوط علیہ السلام کی قوم کی انتہائی سرکشی کا ذکر ہے کہ وہ غیر فطری طریق سے اپنی جنسی خواہش پورا کرتے اور ڈاکے ڈالتے اور انتہا یہ ہے کہ کھلے بندوں بے حیائی کے کام کرتے تھے اور لوط علیہ السلام سے نزولِ عذاب کا مطالبہ کرتے تھے یعنی یہ اُن کی سرکشی کی انتہا تھی۔

اِن آیات میں بتایا کہ بالآخر اللہ تعالیٰ نے لوط علیہ السلام اور اُن کے اہل کو بچالیا اور قوم کے ساتھ قوم کی برائیوں کو پسند کرنے والی ان کی بیوی سمیت ساری بستی کو ہلاک کردیا۔

پھر مدین کی سرزمین پر حضرت شعیب علیہ السلام اور اُن کی قوم کی سرکشی کا ذکر ہوا، اللہ تعالیٰ نے نبی کی تکذیب کے جرم میں ان کو بھی تباہ

وبرباد کردیا۔ قرآن نے اہلِ مکہ کو مخاطب کرکے بیان کیا تم اپنے تجارتی سفر کے دوران شیطان کے بہکاوے میں آنے والے عادوثمود کی بستیوں سے بخوبی آگاہ ہوچکے ہو' یہ لوگ سمجھدار ہونے کے باوجود شیطان کے نرغے میں آکر راہِ راست سے ہٹ گئے۔

آیت 41 میں فرمایا کہ جولوگ اللہ کو چھوڑ کر باطل معبودوں کو اپنا مددگار بناتے ہیں' اُن کے عقائد کے بودے پن کی مثال مکڑی کے جالے جیسی ہے اور سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔ آخر میں اللہ نے فرمایا کہ ہم حق کو ثابت کرنے کے لئے لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتے ہیں' لیکن صرف اہلِ عقل وخرد ہی اِن سے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

خلاصہ دَر خلاصہ

بھلا بتاؤ تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا؟

'آسمان سے بارش برسا کر بارونق باغات کس نے اگائے'

زمین کو کس نے مقامِ قرار بنایا اور اس کے بیچ دریا جاری کیئے اور لنگر کی صورت میں مضبوط پہاڑ گاڑ دیئے'

مبتلاءِ مصیبت کی فریاد کو کون سنتا ہے اور اس کے دکھوں کا مداوا کون کرتا ہے'

خشکی اور سمندر کی ظلمتوں میں راہ کون دکھاتا ہے'

بارش کی نوید بنا کر ٹھنڈی ہوائیں کون چلاتا ہے'

ابتداً مخلوق کو کون پیدا کرتا ہے اور دوبارہ کون زندہ کرے گا؟

زمین و آسمان کی مخلوق کو روزی کون دیتا ہے؟

کیا اللہ معبودِ برحق کے سوا یہ سب کام کرنے والا کوئی اور ہے؟

اے انسان! زمین پر چل پھر کر دیکھ لو باغی قومیں کس انجام سے دوچار ہوئیں۔

خدا کی شان کہ جو فرعون موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنا چاہتا تھا، موسیٰ علیہ السلام اسی فرعون کے محل میں اپنی والدہ کے دودھ پر پرورش پانے لگے'

کفارِ مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا:"اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو ہم اپنے ملک سے اچک لئے جائیں گے""یعنی وہ فوائد سے محروم ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا"کیا ہم نے ان کو اپنے حرم میں آباد نہیں کیا' جو امن والا ہے' اُس کی طرف ہمارے دیئے ہوئے ہر قسم کے پھل لائے جاتے ہیں' لیکن ان میں سے (اکثر لوگ) نہیں جانتے' یعنی اسلام کی برکت سے دنیاوی نعمتیں چھن نہیں جائیں گی بلکہ ان میں اضافہ ہو گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہم نے بہت سی ان بستیوں کو ہلاک کر دیا' جن کے رہنے والے اپنی خوشحالی پر اتراتے تھے' یعنی ماضی کی خوشحال سرکش قوموں کے کھنڈرات نشانِ عبرت ہیں۔اِن آیات میں یہ بھی بتایا گیا کہ بستیوں والوں کو اُس وقت تک ہلاک نہیں کیا جاتا جب تک کہ رسول بھیج کر اُن پر اتمامِ حُجّت نہیں کر دیا جاتا۔

آخرت کا گھر اُن کے لئے مقدر ہے' جو زمین میں نہ تو تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی فساد' اچھا انجام صرف پرہیز گاروں کے لئے ہوتا ہے

قطعی نجات کے لئے صرف دعوائے ایمان کافی نہیں ہے بلکہ آزمائش بھی ہو سکتی ہے' جیسا کہ پچھلی امتوں کے لوگوں کو کڑی آزمائش سے گزرنا پڑا اور ابتلا سے گزرنے کے بعد ہی سچے مومن اور جھوٹے کا فرق واضح ہوتا ہے۔

اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو' اور اگر وہ تمہیں شرک پر مائل کرنا چاہیں تو گناہ کے کاموں میں ماں باپ کی اطاعت واجب نہیں ہے

لوط علیہ السلام کی قوم غیر فطری طریقے سے اپنی جنسی خواہش پورا کرتے اور ڈاکے ڈالتے اور انتہا یہ ہے کہ کھلے بندوں بے حیائی کے کام کرتے تھے بالآخر اللہ نے ساری بستی کو ہلاک کر دیا۔

حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کو اللہ تعالیٰ نے نبی کی تکذیب کے جرم میں تباہ و برباد کر دیا۔

جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر باطل معبودوں کو اپنا مددگار بناتے ہیں' اُن کے عقائد کے بودے پن کی مثال مکڑی کے جالے جیسی ہے اور سب سے کمزور

گھر مکڑی کا گھر ہے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّة

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 30: احمق کو نصیحت کی مثال

يقول اللّٰه تعالى: "يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقاتِهِ ولا تَمُوتُنَّ إِلَّا وأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ [آل عمران: ١٠٢] يا بن آدم! إنّما مثل العلم بلا عمل كمثل البرق والرّعد بلا مطر، ومثل العمل بلا علم كمثل شجرة بلا ثمرة، ومثل العالم بلا عمل كمثل قوس بلا وتر، ومثل المال بلا زكاة كمثل من يزرع الملح على الصّفا، ومثل الموعظة عند الأحمق كمثل الدّرّ والجواهر عند البهائم، ومثل القاسي مع العلم كمثل حجر باقع. ومثل الموعظة عند من لا يرغب فيها كمثل المزمار عند القبور، ومثل الصّدقة من الحرام كمثل من يغسل القذر على ثوبه ببوله، ومثل الصّلاة بلا زكاة كمثل جثّة بلا روح، ومثل العالم بلا توبة كمثل البناء بلا أساس، أَ فَأَمِنُوا مَكْرَ اللّٰهِ فَلا يَأْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخاسِرُونَ [الأعراف: ٩٩] ."..

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ(۱۰۲) (پ۴،آلِ عمران:۱۰۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان۔

اے ابن آدم! بغیر عمل کے علم بغیر بارش، چمک اور کڑک کی طرح ہے۔

☆...علم کے بغیر عمل بغیر پھل کے درخت کی طرح ہے۔

☆ ... عمل کے بغیر عالم کی مثال بغیر تانت کمان کی طرح ہے۔

☆...زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی مثال پہاڑ پر نمک کاشت کرنے والے کی طرح ہے۔

☆...احمق کو نصیحت کرنا جانوروں کے گلے میں موتی اور جواہرات ڈالنے کی طرح ہے۔

☆... علم کے باوجود سخت دلی داغدار پتھر کی مانند ہے۔

☆... نصیحت کی رغبت نہ رکھنے والے کو نصیحت کرنا قبروں کے پاس بانسری بجانے کی مثل ہے۔

☆...مالِ حرام سے صدقہ کرنے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے کپڑے پر لگی گندگی کو اپنے پیشاب سے دھوئے۔

☆...دل کی صفائی کے بغیر نماز بغیر روح کے جسم کی طرح ہے۔

☆...اور بغیر توبہ کے علم والے کی مثال بغیر بنیاد عمارت کی سی ہے۔

(قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے:)

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ۠(۹۹) (پ۹،الاعراف:۹۹)

ترجمۂ کنزالایمان: کیا اللہ کی خُفی تدبیر سے بے خبر ہیں تو اللہ کی خُفی تدبیر سے نڈر نہیں ہوتے مگر تباہی والے۔

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث:۲۹

عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِیْنَۃَ فَلَقِیَنِیْ عَبْدُ اللہِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ لِیْ: اِنْطَلِقْ اِلَی الْمَنْزِلِ فَاَسْقِیْکَ فِیْ قَدَحٍ شَرِبَ فِیْہِ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتُصَلِّیْ فِیْ مَسْجِدٍ صَلّٰی فِیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَہٗ فَسَقَّانِیْ سَوِیْقًا وَاَطْعَمَنِیْ تَمْرًا وَصَلَّیْتُ فِیْ مَسْجِدِہٖ (1) (بخاری، ج ۲، ص ۱۰۹۱)

ترجمہ: ابو بُردہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں مدینہ آیا تو مجھ سے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ملاقات کی پھر فرمایا کہ تم گھر چلو میں تم کو اس پیالے میں کچھ پلاؤں گا جس پیالے میں رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پیا تھا اور تم اُس مسجد میں نماز پڑھو گے جس میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی تھی۔ چنانچہ میں ان کے ساتھ گیا تو

انہوں نے مجھ کو (اُس پیالہ میں) ستو پلایا اور کھجور کھلاءی اور میں نے ان کی مسجد میں نماز پڑھی۔

حدیث:۳۰

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِذْ جَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اِنِّيْ رَجُلٌ اِنَّمَا مَعِيْشَتِيْ مِنْ صَنْعَةِ يَدِيْ وَاِنِّيْ اَصْنَعُ هٰذِهِ التَّصَاوِيْرَ فَقَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ لَا اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ: مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً فَاِنَّ اللهَ مُعَذِّبُهٗ حَتّٰى يَنْفُخَ فِيْهِ الرُّوْحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيْهَا اَبَدًا فَرَبَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيْدَةً وَاصْفَرَّ وَجْهُهٗ فَقَالَ: وَيْحَكَ اِنْ اَبَيْتَ اِلَّا اَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِهٰذَا الشَّجَرِ وَكُلِّ شَيْئٍ لَيْسَ فِيْهِ رُوْحٌ (1) (مشکوٰۃ، باب التصاویر)

ترجمہ: سعید بن ابی الحسن راوی ہیں انہوں نے کہا کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس تھا کہ ناگہاں ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا کہ اے ابن عباس! میں ایسا آدمی ہوں

کہ میری روزی میرے ہاتھ کی کاریگری سے چلتی ہے اور میں ان تصویروں کو بناتا ہوں، تو ابن عباس نے فرمایا کہ تم سے وہی حدیث بیان کرتا ہوں جس کو میں نے خود رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے۔ میں نے حضور کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جو شخص تصویر بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس وقت تک عذاب دے گا جب تک کہ وہ اس تصویر میں روح نہ پھونک دے اور وہ اس تصویر میں کبھی بھی روح نہیں پھونک سکے گا تو اس آدمی نے لمبا سانس کھینچا اور (خوف سے) پیلا پڑ گیا۔ پھر ابن عباس نے فرمایا کہ تیرا ناس ہو اگر تو اس کے بنانے سے باز نہیں رہ سکتا تو ان درختوں اور بے جان والی چیزوں کی تصویر بنایا کر۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاءاللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6- موطأ مالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8- مسند أحمد،
9 سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،
12 صحیح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحاديث المختارة

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کلاس آن لائن زوم پر 

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکروسافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

المكتبة الاسلامية الكترونية	مکتبۃ الاسلام
مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی	مکتبہ ختم نبوت
مکتبہ موسوعۃ التفاسیر	الباحث القرآنی
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحدیثی
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمی
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المکتبۃ الاسلامیہ	المکتبۃ الوقفیۃ
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الکتب التسعۃ	مکتبۃ التفاسیر
مکتبۃ الجامع المخطوطات	مکتبۃ النور

داخلہ وکلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیر نگرانی وتربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر ہادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے ودیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094